REGD No. L.5254

226

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

جلد ۳ | ۱۱ ماہ امان ۱۳۲۸ھش ۱۰ جمادی الاول ۱۳۶۸ھ ۱۱ مارچ ۱۹۴۹ء | نمبر ۵۸

اخبار احمدیہ

لاہور ۱۰ مارچ۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت بدستور پاؤں میں درد کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب حضور کی صحت کے لئے دُعا فرمائیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

محترم نواب عبداللہ خان صاحب کی علالت

مکرم ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب تحریر فرماتے ہیں:۔

محترم نواب صاحب کو رات نیند اچھی آگئی۔ آج طبیعت کل کی نسبت قدرے بہتر رہی۔ بخار بھی نسبتاً کم رہا۔ دل اور خون کے دباؤ کی حالت پہلے جیسی ہے۔ احباب جماعت اور صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے خاص طور پر درخواست ہے۔ کہ محترم نواب صاحب کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے درد دل سے دعائیں جاری رکھیں۔

اسلام کا سماجی نظام ہی کمیونزم کا مقابلہ کرسکتا ہے

قرار دادِ مقاصد پر بحث کے دوران میں وزیر مواصلات کی تقریر

کراچی ۱۰ مارچ۔ مجلس دستور ساز میں آج بھی قرار داد مقاصد پر بحث جاری رہی۔ میاں افتخار الدین نے تقریر کرتے ہوئے کہا۔ میں حزب مخالف کے اس اعتراض سے متفق ہوں کہ قرار داد میں عوام کی بجائے مملکت پر زور دیا گیا ہے۔ اور بجائے یہ کہنے کے کہ اللہ تعالےٰ نے عوام کو حکومت کے اختیارات دیئے یہ کہا گیا ہے کہ خدا نے مملکت کو اختیارات سونپے۔ قرار داد ایسے رنگ میں پیش کی گئی ہے۔ جس سے عوام اور مملکت دو الگ الگ چیزیں معلوم ہوتی ہیں۔

سردار عبد الرب نشتر نے جواب دیتے ہوئے کہا مملکت عوام ہی کی منظم خواہش کی ترجمان ہوتی ہے۔ اس لئے مملکت کے لفظ پر اعتراض کرنے کی کوئی گنجائش نہیں۔ آپ نے کہا زیادہ تر اعتراض قرار داد کے پہلے حصہ پر کیا گیا ہے۔ اور اعتراض کی بنیاد اس اصول پر رکھی گئی ہے کہ مذہب اور سیاست دو الگ الگ چیزیں ہیں۔ ہندوؤں کے نقطہ نظر سے شاید یہ صحیح ہو لیکن مسلمانوں کا یہ ایمان ہے کہ اسلام زندگی کے تمام شعبوں پر حاوی ہے۔ اور وہ زندگی کے لئے مکمل لائحہ عمل پیش کرتا ہے۔

سردار عبد الرب نشتر نے کمیونزم کا ذکر کرتے ہوئے کہا کمیونزم کا مقابلہ امریکی ڈالروں سے یا ایٹم بم سے نہیں کیا جاسکتا۔ اس کا مقابلہ اس طرح کیا جاسکتا ہے کہ کوئی ایسا سماجی نظام قائم کیا جائے۔ جو دنیا کی مشکلات کا بہترین حل ہو۔ اور مسلمانوں کا یقین ہے کہ اسلام ہی اس قسم کا سماجی نظام قائم کرسکتا ہے۔

بحث ابھی جاری تھی کہ اجلاس ہفتہ پر ملتوی ہوگیا۔

سردار محمد ابراہیم دوبارہ حکومت آزاد کشمیر کے صدر نامزد کر دیئے گئے

آپ دو ہفتے تک کابینہ مرتب کرلیں گے

مظفر آباد ۱۰ مارچ۔ چودھری غلام عباس صدر جموں و کشمیر مسلم کانفرنس نے سردار محمد ابراہیم کو دوبارہ حکومت آزاد کشمیر کا صدر نامزد کردیا ہے۔ آپ نے سردار ابراہیم کو یہ بھی ہدایت کی ہے کہ وہ مسلم کانفرنس کی مجلس عاملہ کی قرار داد ۲ مارچ کے مطابق نئی کابینہ کی تشکیل کریں۔ امید کی جاتی ہے کہ سردار ابراہیم دو ہفتے کے عرصہ میں نئی کابینہ کے ارکان نامزد کرلیں گے۔

سندھ کے میزانیہ میں ایک کروڑ کا خسارہ

کراچی ۱۰ مارچ۔ سندھ اسمبلی میں سیٹھ یوسف عبداللہ ہارون وزیر اعظم نے نئے سال کا میزانیہ پیش کردیا۔ اس میں ایک کروڑ ۷۶ لاکھ ۸۵ ہزار روپے کا خسارہ دکھایا گیا ہے۔ وزیر اعظم نے بتایا۔ کہ مرکزی حکومت کی طرف سے سندھ کو جو رقم ملے گی۔ اسے شامل کرکے یہ خسارہ ۹۶ لاکھ ۶۸ ہزار رہ جائے گا۔

۲۷ اہم صنعتیں مرکزی حکومت نے اپنی نگرانی میں لے لیں

پاک پارلیمنٹ نے چار سرکاری بل منظور کر دیئے

کراچی ۱۰ مارچ۔ پاک پارلیمنٹ نے آج چار سرکاری بل منظور کر لئے۔ پہلا بل مرکزی وزراء کی تنخواہوں اور الاؤنس کے متعلق تھا۔ دوسرے بل کا تعلق مرکز میں ایک نرسنگ کونسل کے قیام سے ہے۔ تیسرا بل جہاز رانی پر کنٹرول کرنے کے متعلق ہے۔ اور چوتھے بل کے ذریعے مرکز کو صنعتی ترقی کے متعلق مزید اختیارات دے دیئے گئے ہیں۔ اس بل کے مطابق مرکز کو ۲۷ صنعتیں خود چلانے کا اختیار حاصل ہوگیا ہے۔ ان صنعتوں میں لوہا۔ فولاد۔ کیمیاوی اشیاء۔ گولہ بارود سوتی اونی اور مصنوعی ریشم کپڑے کی صنعتیں بھی شامل ہیں۔ میاں افتخار الدین نے بل کی حمایت کی۔ اور اسے مملکت کے مستقبل کے لئے بہت مفید قرار دیا۔

بحث کا جواب دیتے ہوئے وزیر صنعت مسٹر فضل الرحمن نے بتایا۔ حکومت سوت کی پیداوار بڑھانے کی پوری کوشش کر رہی ہے۔ آپ نے بتایا حکومت نے چند ایسے اخبارات کے خلاف تعزیری کارروائی کی ہے۔ جنہوں نے پاکستان کے مفاد کے خلاف مضامین شائع کئے ہیں۔

مسٹر فضل الرحمن نے یہ بھی بتایا کہ اگر مشرقی پنجاب نے کسی وقت بجلی مہیا کرنا بند کردی۔ تو حکومت نے اور ذرائع سے مغربی پنجاب کو بجلی مہیا کرنے کا انتظام کر لیا ہے۔

مغربی پنجاب کے لئے ۱۳ ہزار کلوواٹ کے نئے انجن

لاہور ۱۰ مارچ۔ معلوم ہوا ہے کہ برقی قوت بڑھانے کے لئے مغربی پنجاب میں چار نئے انجن قائم کئے جا رہے ہیں دو انجن لاہور میں اور دو لائلپور میں لگائے جا رہے ہیں۔ ان کی مجموعی طاقت ۱۳ ہزار کلوواٹ ہوگی۔

نارتھ ویسٹرن ریلوے کا برقی انجن بھی اب پوری طرح کام کر رہا ہے۔

کشمیر کمیشن کی سب کمیٹی آزاد کشمیر کا دورہ کرے گی۔

نئی دہلی ۱۰ مارچ۔ اقوام متحدہ کے پاکستان و ہندوستانی کمیشن نے جو سب کمیٹی عارضی صلح کا مسودہ تیار کرنے کے لئے مقرر کی ہے۔ وہ ہفتے کے روز راولپنڈی آئے گی۔ اور اگلے روز مسٹر مشتاق احمد گورمانی وزیر بے محکمہ سے ملاقات کرے گی۔ نیز کشمیری مہاجرین کے نمائندوں سے بھی ملے گی۔ پیر کو آزاد حکومت کے صدر مقام مظفر آباد جائے گی۔ اور راستے میں واہ کیمپ دیکھے گی۔ مظفر آباد سے گلگت جائے گی۔ اور پھر ۲۶ مارچ کو واپس دہلی روانہ ہو جائے گی۔

ریاست حیدر آباد میں فرقہ وارانہ فساد

حیدر آباد ۱۰ مارچ۔ حیدر آباد سے دو میل کے فاصلہ پر ایک قصبہ میں فرقہ وارانہ فساد رونما ہو گیا۔ جس میں متعدد اشخاص مجروح ہوئے۔ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ فوج نے حالات پر قابو پا لیا ہے۔

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر بی۔اے۔ایل ایل بی

پرنٹر و پبلشر عبدالحمید بی۔اے۔ایل ایل بی نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور میں چھپوا کر دفتر میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا۔

کانگرس اور سوشلسٹ پارٹی کی خلیج وسیع تر ہو گئی

پٹنہ کانفرنس کے تاثرات

پٹنہ ۹ رمارچ یہاں سوشلسٹ پارٹی کی ساتویں سالانہ کنونشن منعقد ہو رہی ہے۔ اس کانفرنس میں سوشلسٹ لیڈروں اور نمائندوں نے جو تقریریں کی ہیں۔ ان سے عام طور پر اس نظریہ کا اظہار ہوتا ہے کہ سوشلسٹوں اور کانگرس کا اختلاف بڑھ گیا ہے۔ اور ان کے درمیان ایک ایسی خلیج پیدا ہو گئی ہے۔ جسے پر نہیں کیا جا سکتا۔ سوشلسٹ لیڈر اچھوت پٹوردھن نے کہا کہ کانگرس میں پالیسی پر برابر سرمایہ داروں کا اثر پڑ رہا ہے۔ کیونکہ ان کے ساتھ اس کے تعلق کی وجہ سے وہ سیدھا راستہ اختیار نہیں کر سکتی۔ میں یہ تسلیم کرنے کے لئے تیار ہوں۔ لیکن یہ کہنا کہ کانگرس ایک سرمایہ داروں کی جماعت ہے۔ درست نہیں ہے کیونکہ اس میں بہت سے کسان اور مزدور بھی شامل ہیں۔

نمائندوں نے اس رائے کا بھی اظہار کیا۔ کہ گزشتہ سال ناسک میں انہوں نے کانگرس سے الگ ہو جانے کا فیصلہ بالکل بجا طور پر کیا تھا۔ طاقت اور ترقی کے سلسلہ میں پارٹی کی غیر متوقع کامیابی پر وہ لوگ بہت مسرور تھے۔ انہوں نے کہا کہ اب ان کے پھر کانگرس میں دوبارہ شمولیت اختیار کرنے کا امکان نہیں ہے۔

روس کے بارے میں جنرل سیکرٹری مسٹر جے پرکاش نرائن نے کہا کہ روس کا سیاسی اور مجلسی نظام بالکل سوشلسٹ نہیں ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ روسی سوشلزم غیر جمہوری ہے۔ وہاں مارکس اور لینن کی تعلیمات کو غلط طور پر پیش کیا گیا ہے۔ طاقت چند لوگوں کے ہاتھ میں ہے۔ عوام کی آمریت وہاں صرف عبوری دور کے لئے ہو سکتی ہے۔ جب تک کہ منافع خوروں کا استیصال نہ ہو جائے۔

مسٹر جے پرکاش نے کہا۔ لیکن اس عرصہ کی کوئی نہ کوئی حد ہو گی۔ روس کی حکومت نے عوام کو سیاسی مخالفت کے حق سے محروم کر رکھا تھا۔ یہ سوشلسٹ اصولوں کے بالکل منافی حرکت ہے۔ اگر ہندوستانی سوشلسٹ پارٹی روسی سوشلسٹ پارٹی کا طرز اختیار کرنا چاہے تو میرے ہم خیال لوگوں کے لئے اس میں کوئی جگہ نہیں ہو گی۔

لیڈروں اور نمائندوں نے کمیونسٹوں کی شدید مذمت کی۔ کیونکہ وہ ملک میں ابتری اور تشدد پھیلانا چاہتے ہیں۔ مسٹر اچھوت پٹوردھن نے سوشلسٹ پارٹی کی پالیسی کی وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ ہم حکومت کو مضبوط بنانا چاہتے ہیں۔ عوام کو سوشلزم کی جانب لے جاتے ہوئے ہندوستان میں کمیونسٹوں سے کوئی مفاہمت نہیں کی جا سکتی۔ کیونکہ وہ ایک ایک تباہ کن پالیسی پر عمل پیرا ہیں۔ (اسٹار)

روس کی ایشیائی بازاروں پر قبضہ کرنے کی کوشش

لنڈن ۹ رمارچ۔ اطلاع مظہر ہے کہ روس اس سال ۴ لاکھ ۴۰ ہزار ٹرک اور ۷۵ ہزار موٹر ایشیائی بازاروں میں بھیجنے کی تجویز کر رہا ہے۔ وہ مشرق بعید میں امریکہ اور برطانیہ کی برآمد کا مقابلہ کرے گا۔ (اسٹار)

بین الاقوامی گندمی معاہدہ کے امکانات

لنڈن ۱۰ رمارچ۔ برآمد کرنے والے ملکوں کے ساتھ مفاہمت ہو جانے کی وجہ سے ایک بین الاقوامی گندمی معاہدہ کے امکانات بڑھ گئے ہیں۔ اطلاع مظہر ہے۔ کہ وہ ۹ شلنگ فی بشل کی زیادہ سے زیادہ قیمت پر راضی ہو گئے ہیں۔ درآمد کرنے والے ملک کم از کم ۱/۲ ۵۰ کروڑ بشل گندم سالانہ خریدیں گے۔ امکان ہے۔ کہ برطانیہ زیادہ سے زیادہ قیمت ۳/۴ ۸ شلنگ مقرر کرنے پر زور ڈالے گا۔ (اسٹار)

عراق فضائی انجمن کا ممبر

لنڈن ۱۰ رمارچ۔ اعلان کیا گیا ہے کہ یکم اپریل سے عراق فضائی ٹرانسپورٹ کی انجمن کے لنڈن میں کلیرنگ ہاؤس کا ممبر بن جائیگا۔ اس طرح اس کے ممبروں کی تعداد چونتیس ہو جائے گی۔ ۱۹۴۷ء کے آخر میں یہ تعداد چوبیس تھی۔ (اسٹار)

مکرم صوفی مطیع الرحمن صاحب کی شدید علالت

مکرم ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب تحریر فرماتے ہیں کہ مکرم صوفی صاحب کی حالت خدا تعالیٰ کے فضل سے کل سے قدرے بہتر ہے مگر ابھی تک خطرے سے باہر نہیں ہوئے۔ لہٰذا احباب جماعت سے درخواست ہے کہ محترم صوفی صاحب کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے درد دل سے دعائیں کریں۔

روسی فلمیں گورنر جنرل دیکھیں گے

اس سے قبل کہ پبلک میں دونوں روسی فلموں کو دکھایا جائے انہیں ہز ایکسیلنسی الحاج خواجہ ناظم الدین گورنر جنرل پاکستان جمعرات ۱۰ رمارچ کو شام ۶ بجکر ۲۰ منٹ پر پیراڈائز سینما کراچی میں دیکھیں گے۔

(بقیہ) لا اکراہ فی الدین قد تبین الرشد من الغی کو چھپکائیں۔ اور قرون اولیٰ کے مسلمانوں کی طرح اس کو قائم کرنے کے لئے دل سے آمادہ نہ ہو جائیں۔ جب تک ہم پاکستان میں اللہ تعالیٰ کی مندرجہ ذیل عظیم الشان آیت کی مستحکم بنیادوں پر حکومت کی عمارت نہ بنائیں گے ہم ان معترضین کی کبھی تسلی نہیں کر سکتے۔ وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّى لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ وَيَكُونَ الدِّينُ كُلُّهُ لِلَّهِ فَإِنِ انْتَهَوْا فَإِنَّ اللَّهَ بِمَا يَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝

(بقیہ لیڈر صفحہ ۳)

اس کے ماؤف عضو کو ڈاکٹر جبراً کاٹ سکتا ہے۔

اسی طرح اللہ تعالیٰ کے دین کو بھی دینی بیماریوں سے شفاء کے لئے بالجبر دوا کی طرح پلایا جا سکتا ہے اور ایسے بیمار ماؤف عضو کے حکم میں ہیں حالانکہ ان کو یہ بھی علم نہیں کہ وہ خود ڈاکٹر ہیں یا بیمار۔ تو فرمائیے ہم کس طرح ان معترضین کی تسلی کر سکتے ہیں۔ کیا یہ عجیب بات نہیں ہے کہ جس اسلام نے ازمنہ وسطیٰ کے عیسائی یورپ کو ان عقیدوں سے نجات دلائی اور ایسے سیکولر حکومت کی بنیاد رکھنے کا موقع دیا کیونکہ عیسائیت کے عقیدے سیکولر حکومت سے بھی انسانیت کیلئے زیادہ مہلک اور خطرناک تھے۔ آج اسی اسلام کے علما کے ازمنہ وسطیٰ کے عیسائی یورپی عقیدوں کو اپنا لینے کی وجہ سے جب اسلامی حکومت کا نام لیا جاتا ہے تو وہی لوگ جو اس کے مقابلہ میں ایک نہایت ادنیٰ درجہ کی حکومت یعنی سیکولر حکومت پیش کرتے ہیں کیا یہ تعجب خیز نہیں ہے؟ بے شک معترضین نے اسلام کے متعلق غلط کتابیں اور شارحین کی غلط شرحیں پڑھ کر اسلام کے متعلق یہ غلط خیال بنایا ہے لیکن سوال یہ ہے کہ کیا یہ غلط کتابیں، یہ غلط شرحیں تمام کی تمام اغیار نے لکھیں ہیں یا ان غلط فہمیوں کا باعث بہت حد تک ہمارے بڑے بڑے کہلانے والے علمائے حال کی خود ایجاد کردہ توضیحات بھی ہیں؟

یقیناً ہم معترضین کو خوش آئند لفظوں سے خوش نہیں کر سکتے اور نہ محض مسلمانوں کے حسن سلوک پر اعتماد کرنے پر ان کو آمادہ کر سکتے ہیں جب تک ہم خود اپنے عمل کے آئینہ میں اسلام کے اس عظیم الشان اصول ۔۔۔

اعلان ضروری

تعمیر ربوہ کے لئے احمدی اوورسیر صاحبان کی آنریری خدمات کی فوری ضرورت ہے۔ ٹاؤن پلاننگ کو موقعہ پر رنگائی lay out کرنا ہے۔ اس کام کے لئے یہ بہت مناسب ہو گا کہ احمدی اوورسیر صاحبان ۱۵ رمارچ کے بعد صرف دس دس دن کے لئے اپنی خدمات پیش کریں۔ میرے خیال میں یہ اور بھی اچھا ہو گا۔ کہ دو دو تین تین احباب اپنے ہم مذاق دوستوں کا ایک ایک گروپ تجویز کر کے اطلاع دیدیں۔ تاکہ تمام پلاننگ کو نہایت سرعت اور صحت سے موقعہ پر lay out کرا دیا جائے۔ نیز اگر دوست اپنے ہمراہ تجربہ کار ہوشیار میٹ یا مستری لے آویں۔ تو اس سے کام کی صحت اور درستی پر ایسے لوگوں کی امداد سے اچھا اثر پڑے گا۔ اور ان کو بھی آرام رہے گا۔ سب کی رہائش و خوراک کا انتظام ربوہ میں کیا جائے گا۔

میں دوستوں کی توجہ اس امر کی طرف مبذول کراتا ہوں کہ یہ موقعہ سلسلہ میں ایک تاریخی اہمیت رکھتا ہے۔ ایسے دوستوں کے نام ہمیشہ سلسلہ کی تاریخ میں قائم رہیں گے۔ اور آئندہ نسلوں کے لئے ایک یادگار ہو گا۔ تمام دوست مستعدی سے اس نیک کام کے لئے لبیک کہیں۔ اور فوری طور پر نام پیش کریں۔ تمام اطلاعیں محترم حضرت میاں بشیر احمد صاحب صدر تعمیر کمیٹی کے نام آنی چاہئیں۔

(۲) علاوہ ازیں مختلف ٹائپ کے مکانوں کے نقشے اور اسٹیمیٹ تیار کئے جا رہے ہیں۔ ہونہار نوجوان اور اوورسیر صاحبان اس نیک کام میں چند دنوں کے لئے بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ جتنا عرصہ بھی جو دوست اس خدمت کے لئے پیش کرے گا شکریہ کے ساتھ قبول کیا جائے گا۔ لیکن یہ کوشش ہونی چاہیئے کہ قیام اور کام کرنے کا عرصہ کم از کم دس دن ضرور ہو۔ اگر کوئی دوست تنخواہ پر کام کرنا چاہیں وہ بھی نام پیش کر دیں۔

خاکسار: محمد خورشید سیکرٹری تعمیر کمیٹی جودھامل بلڈنگ۔ لاہور

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ربوہ میں دوکانیں کھولنے والے احباب

امسال جلسہ سالانہ کے موقعہ پر جو دوست ربوہ میں دوکانیں کھولنی چاہیں۔ وہ اپنی درخواستیں بہت جلدی پیش کر دیں۔ تاکہ بروقت سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری حاصل کی جا سکے۔ اور ان کو جلسہ سالانہ کی تقریب سے پہلے تیاری کا مناسب وقت مل جائے۔

سیکرٹری تعمیر کمیٹی

درخواست خاکسار اور خاکسار کے اہل و عیال کی دینی و دنیوی بہتری کے لئے اور عزیز محمد اشرف تعلیم الاسلام ہائی سکول چنیوٹ کی کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

محمد الدین درویش قادیان

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ الفضل خود خرید کر پڑھے!

روزنامہ الفضل
۱۱ مارچ ۱۹۴۹ء
227

اسلامی حکومت

ہمارا اعتقاد ہے۔ کہ جو نظام حکومت صحیح اسلامی تعلیم کی روشنی میں بنتا ہے۔ وہ ان تمام حکومتی نظاموں سے بہتر ہوتا ہے۔ جو انسانوں نے اب تک اپنی عقل کی رہنمائی سے بنائے ہیں۔ خواہ ان حکومتی نظاموں کے بنانے میں کتنی ہی دانشمندی اور نیک نیتی سے کیوں نہ کام لیا گیا ہو۔ ہمارا یہ بھی اعتقاد ہے۔ کہ اگر تمام دنیا کے ممالک میں ایسا حکومتی نظام نافذ ہو جائے۔ جو اسلامی تعلیم کی روشنی میں بنایا گیا ہو۔ تو دنیا میں اس عدل و انصاف اور امن و امان کا نظارہ دیکھا جا سکتا ہے۔ جس کے دیکھنے کے لئے دنیا کے نیک آدمی خواہشمند ہیں۔ جو شخص بھی اسلامی تعلیم کا مطالعہ خالی الذہن ہو کر کرے گا اس پر فوراً اس کی یہ خصوصیت واضح ہو جائے گی۔ کہ اسلام جس طرح انسان کی انفرادی زندگی پر اخلاقی پابندیاں لگاتا ہے۔ اسی طرح وہ اسکی حیاتِ اجتماعیہ پر بھی اخلاقی موثرات کی حکمرانی چاہتا ہے۔ اسلام یہ نہیں کہتا۔ کہ اسلامی جماعت کے ایک فرد کو تو یہ طریق عمل اختیار کرنا چاہیئے۔ اور جماعت کو بحیثیت مجموعی کوئی دوسرا۔ مثلاً وہ یہ نہیں کہتا۔ کہ تم کو صرف بطور ایک واحد فرد کے دوسروں کے ساتھ حسن سلوک کرنا چاہیئے اور ان کے جذبات کا احترام کرنا چاہیئے۔ بلکہ وہ اس بات پر بھی زور دیتا ہے۔ کہ ایک اسلامی حکومت کو دوسری حکومتوں کے ساتھ حسنِ سلوک کرنا چاہیئے۔ اور ان کے جذبات کا احترام کرنا چاہیئے۔ خواہ کسی قوم کو مسلمانوں کے ساتھ کتنی ہی دشمنی کیوں نہ ہو۔ محض اس دشمنی کے زیر اثر مسلمانوں کو اس قوم کے بارے میں عدل و انصاف کا رشتہ کسی طرح ہاتھ سے نہیں جانے دینا چاہیئے۔ خواہ اس کے لئے انہیں خود کتنا ہی نقصان اٹھانا پڑے۔ یہ بات اسلامی تعلیم میں ایسی واضح ہے کہ کوئی متعصب سے متعصب اور کٹر سے کٹر مُلّا بھی اس سے انکار نہیں کر سکتا۔

نہ صرف قرآن کریم ہی سے اس عظیم الشان اصول کا تعین ہوتا ہے۔ بلکہ رسول کریم صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم اور خلفائے راشدہ کے طرز عمل سے بھی اسکی تائید ہوتی ہے۔ اسلام ایک فطری دین ہے۔ اور اس میں کوئی ہدایت ایسی نہیں دی گئی۔ جو مالا یطاق ہو۔ اور جس پر انسان بحیثیت انسان عمل نہ کر سکتا ہو۔ چنانچہ رسول کریم صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم اور خلفائے راشدہؓ کی زندگیاں اس پر شاہد ہیں۔ کہ جو اصول قرآن کریم میں انفرادی اور اجتماعی حیات باحسن طریق بسر کرنے کے بیان کئے گئے ہیں۔ ان پر پورا پورا عمل کیا جا سکتا ہے۔ ان پر آنحضور صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم نے اور صحابہ کرامؓ نے عمل کر کے دکھایا۔ اور یہ دنیا کی خوش نصیبی ہے۔ کہ تاریخ دنیا کے اس زریں عہد کے روشن نشانات بہت حد تک محفوظ کر لئے گئے۔ اور ہم اسلامی نظریات کو ان کے عملی جامہ میں بھی دیکھ سکتے ہیں۔ ہم نے اس کا ذکر یہاں صرف اس لئے کیا ہے۔ کہ یہ دکھایا جائے کہ اسلام کوئی خیالی نظریات کا مجموعہ نہیں ہے۔ اور نہ یہ خاص انسانوں کے لئے ہے۔ بلکہ یہ سب کے لئے یکساں ہے۔ اسلام سب انسانوں کو مخاطب کرتا ہے۔ وہ تقویٰ میں مدارج کا حامی نہیں ہے۔ وہ یہ نہیں کہتا کہ فلاں فریق تو ان اصولوں پر عمل کرے۔ اور فلاں فریق اُن اصولوں پر۔ وہ انسانوں کی رہبانیت اور دنیا داری کے لحاظ سے کوئی تقسیم نہیں کرتا۔ اور یہ نہیں کہتا۔ کہ رہبانیت کا کمال حاصل کرنے کے لئے یہ یہ اعمال کرنے چاہئیں۔ اور دنیا دارانہ زندگی بسر کرنے کے لئے یہ یہ اعمال۔ اسلام میں ہر ایک انسان کے لئے خواہ وہ زندگی کے کسی مرحلہ پر ہو۔ خواہ مرد ہو یا عورت۔ بوڑھا ہو یا جوان۔ خواہ وہ کسی قبیلہ سے تعلق رکھتا ہو۔ زہد و تقویٰ کا ایک ہی درجہ ہے۔ وہ انسانی حیات کے ہر ایک پہلو کو ایک رنگ یعنی صبغۃ اللہ کے رنگ میں رنگ دینا چاہتا ہے۔

الغرض اسلام انسان کی پوری زندگی کو لیتا ہے۔ اور اس کو جنتی بنا دینا چاہتا ہے۔ چونکہ حکومت بھی انسانی زندگی کا ہی ایک پہلو ہے اس لئے وہ انسانی زندگی کے اس پہلو کو بھی انہی اخلاقی اصولوں کے میزان میں رکھتا ہے۔ انہی معیاروں سے اس کو بھی جانچتا ہے۔ جن معیاروں سے زندگی کے دوسرے پہلوؤں کو جانچتا ہے۔ اسلام انسانوں کے انسانوں کے ساتھ تعلقات اور قوموں کے قوموں کے ساتھ تعلقات کو ایک ہی نظر سے دیکھتا ہے۔ وہ یہ ہرگز پسند نہیں کرتا۔ کہ ایک فعل جو انفرادی لحاظ سے برا ہے۔ اجتماعی لحاظ سے وہی فعل اچھا ہو سکتا ہے جس طرح وہ کہتا ہے۔ کہ تم بطور واحد فرد کے دوسروں کا مال ناجائز طور پر نہ لوٹو۔ اسی طرح وہ یہ بھی کہتا ہے۔ کہ تم دوسری قوموں کے اموال پر ناجائز طور پر نہ قبضہ کرو۔ جس طرح وہ یہ کہتا ہے۔ کہ تم دوسروں پر اپنا دین ان کی خلاف مرضی نہ ٹھونسو۔ اسی طرح وہ یہ بھی کہتا ہے۔ کہ دوسری اقوام پر بھی اپنا دین جبر سے نہ ٹھونسو۔ خاصکر دین کے معاملہ میں تو اللہ تعالےٰ نے قرآن کریم میں اس اصول کی اتنی وضاحت کی ہے۔ کہ اس کے متعلق دو رائیں ہو ہی نہیں سکتیں۔

اللہ تعالےٰ نے صرف یہی نہیں فرمایا۔ کہ الفتنۃ اشد من القتل۔ یعنی فتنہ قتل سے زیادہ سخت ہے۔ بلکہ اس نے یہاں تک کہا ہے۔ کہ فتنہ کا استیصال اس حد تک کرو۔ کہ دین صرف اللہ کے لئے رہ جائے۔

یعنی اللہ تعالےٰ اپنے پر بالکل خالص ایمان چاہتا ہے۔ ایسا ایمان جو انسان کے رگ و پے سے پیدا ہو۔ جس میں جبر و نفاق کا شائبہ تک نہ ہو۔ ایسا ایمان جو انسان اپنی خالص نیت۔ اپنے پورے اعتماد۔ اپنے کامل یقین سے پیش کرے۔ اس میں اللہ تعالےٰ کو اتنی غیرت ہے۔ کہ وہ اپنے پاک حبیب حضرت محمد مصطفیٰ خاتم الانبیاء علیہ الصلوٰۃ والسلام کا دخل بھی گوارا نہیں کرتا۔ اور صاف لفظوں میں فرماتا ہے۔ لست علیھم بمصیطر یعنی تو ان پر کوئی داروغہ نہیں ہے۔ کوئی ایمان لاتا ہے یا نہیں۔ کوئی ایمان پر قائم رہتا ہے یا نہیں۔ اس سے کسی انسان کسی حاکم کسی حکومت کسی شہنشاہ اعظم کا بھی رتی بھر تعلق نہیں۔ یہ بات صرف خدا تعالیٰ کی اپنی ذات کے ساتھ تعلق رکھتی ہے۔

ذرا غور فرمائیے۔ کتنی سیدھی سی بات ہے۔ ایک دوست آپ کو تحفہ دیتا ہے۔ اگر آپ کو ذرا بھی شک پڑ جائے۔ کہ یہ محض محبت کی وجہ سے نہیں۔ بلکہ کسی اور غرض کے مدنظر دیا گیا ہے۔ تو آپ بجائے تحفہ سے خوش ہونے کے رنج محسوس کرنے لگتے ہیں۔ اگر آپ کو یہ خیال ہو جائے۔ کہ خوشامد کے واسطے یا کوئی مطلب نکالنے کے واسطے تحفہ دیا گیا ہے۔ تو کیا آپ ایسا تحفہ قبول کریں گے؟ کیا آپ کی غیرت برداشت کرے گی۔ کہ وہ تحفہ لے لیں؟ نہیں آپ یقیناً تحفہ واپس کر دیں گے۔ آپ کہیں گے۔ کہ میں ایسا تحفہ کیوں لوں؟ جس سے میری غیرت پر زد پڑتی ہو۔ بلکہ آپ کہیں گے۔ کہ یہ شخص میرا دوست ہی نہیں۔ اگر وہ میرا دوست ہوتا۔ تو خالص محبت کی بناء پر تحفہ پیش کرتا۔ مگر اس نے ایسا نہیں کیا۔ اس نے کسی اپنی غرض کے لئے کیا ہے۔ میری محبت کے لئے نہیں کیا۔ اس لئے میں اس کو قبول نہیں کر سکتا۔ جب ایک انسان ایسا تحفہ لینے کے لئے تیار نہیں جو خلوص نیت سے نہ پیش کیا جائے۔ تو اللہ تعالےٰ جو بڑا ہی بے نیاز ہے۔ جو کسی کا محتاج نہیں بلکہ سب اس کے محتاج ہیں۔ وہ ایسا ایمان کس طرح قبول کر سکتا ہے۔ جو ایک انسان خلوص نیت سے نہیں بلکہ کسی غرض کسی جبر کے ماتحت پیش کرتا ہے۔ ایسے سڑے ہوئے ایمان کی اللہ تعالےٰ کو قطعاً ضرورت نہیں ہے۔

بے شک اللہ تعالےٰ چاہتا ہے۔ کہ زمین پر اللہ تعالےٰ کی حکومت ہو۔ اور اسی لئے اس نے وقتاً فوقتاً انبیاء علیہم السلام کو ہدایت دیکر مبعوث فرمایا ہے۔ بیشک قرآن کریم کا یہی منشاء ہے۔ کہ اس کے ماننے والے اسکی حکومت دنیا میں قائم کریں۔ لیکن وہ ہرگز نہیں چاہتا۔ کہ اس غرض کو حاصل کرنے کے لئے ان طریقوں سے الگ کوئی طریقے استعمال کئے جائیں جو قرآن کریم نے اس کے حصول کے لئے بتائے ہیں۔ ہم اس عظیم الشان منزل مقصود پر اسی وقت پہنچ سکتے ہیں۔ کہ ہم اس عظیم الشان صراط مستقیم پر چلیں۔ جس کی نشاندہی قرآن پاک نے اپنی تعلیم میں کی ہے۔ اگر اس منزل کے سوا جس منزل پر پہنچنے کا قرآن کریم مطالبہ کرتا ہے۔ کوئی دوسری منزل نہیں ہے۔ تو اس منزل پر پہنچنے کا راستہ بھی سوا اس راستہ کے نہیں ہے۔ جو قرآن کریم بتاتا ہے۔ اگر ہم اس کے بغیر کوئی اور راستہ اختیار کرتے ہیں۔ تو ہم ضرور بھٹک جائیں گے۔

ہمیں امید ہے۔ کہ ہر وہ مسلمان جس نے اسلامی تعلیمات کا مطالعہ غور سے کیا ہے۔ وہ متذکرہ بالا باتوں میں ہمارے ساتھ متفق ہوگا۔ وہ مانے گا کہ جو حکومت صحیح اسلامی تعلیم کی روشنی میں قائم کی جائے۔ وہ بہترین حکومت ہے۔ وہ مانے گا کہ ایسی حکومت ہی دنیا میں عدل و انصاف اور امن و امان کی ضامن ہو سکتی ہے۔ وہ یہ بھی مانے گا کہ اللہ تعالےٰ کسی ایسے ایمان کو قبول نہیں کر سکتا۔ جو گلا سڑا ہو۔ جو خلوص نیت سے اسے پیش نہ کیا جائے۔ اور نہ وہ اپنی حکومت ایسے طریقوں سے قائم کرنا پسند کر سکتا ہے۔ جو اس کے بتائے ہوئے طریقوں سے قائم نہ ہو۔ ایسا مسلمان یہ بھی تسلیم کریگا۔ کہ جس حکومت میں دین صرف اللہ کے لئے نہیں۔ وہ اللہ کی حکومت ہی نہیں۔ بلکہ کسی اور کی حکومت ہے۔ اور قرآنی حکومت صرف وہی حکومت ہے۔ جس میں ہر ایسے فتنہ کا سد باب پوری طرح کر دیا جائے۔ جس کی وجہ سے انسان اپنے پورے خلوص دلی کے ساتھ اپنے ایمان کا تحفہ اپنے معبود حقیقی کے حضور میں پیش نہ کر سکے۔ اللہ تعالےٰ کی حکومت وہی حکومت ہے۔ جس میں ہر انسان ہمدردانہ رہنمائی سے نہ کہ کسی جبر کے ماتحت اللہ تعالےٰ کے ہاتھ میں ایک ایسا کارآمد آلہ بن جائے۔ جو اسی دنیا کو اللہ تعالےٰ کی تمام مخلوق کے لئے جنت بنا دے۔

یہی اصول تھے۔ جن پر چل کر رسول اکرم صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم اور آپ کے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے اسلامی حکومت کا رعب تمام دنیا کے دلوں میں بٹھا دیا تھا۔ یہی اصول تھے۔ جن پر عمل کر کے خلفائے راشدہؓ اور حضرت عمر بن عبد العزیز رضؓ نے ایک معیاری اور مثالی حکومت کا نمونہ دنیا کے سامنے پیش کیا تھا۔ اور یہی اصول تھے۔ جن پر عمل ہوتا دیکھ کر عیسائی ممالک کے عوام اپنے ہم مذہب بادشاہوں کا حکومتی جوا اپنے کندھوں سے اتار کر اسلامی حکومت کے زیر سایہ رہنا قبول کر لیتے تھے۔ انہی اصولوں کا اثر تھا۔ کہ اکثر مسلمان بادشاہ خود مختار ہوتے ہوئے بھی خود مختار نہیں تھے۔ اور اسلامی قاضی ان کو ملزموں کے کٹہرے میں کھڑا کر کے ان کے خلاف فیصلے دے سکتے تھے۔ اسلامی تاریخ کو اٹھا کر دیکھ لو۔ کہ انہی اصولوں کی پابندی کی وجہ سے ہی مسلمان بادشاہوں کی تعریف میں دشمنوں کو بھی ایسے الفاظ استعمال کرنے پڑے جو آج تک کسی مذہب کے بادشاہوں کے واسطے کبھی استعمال نہیں ہوئے۔

لیکن آج کیا ہے؟ آج جب دنیا کی سب سے بڑی اسلامی حکومت کے دستور میں اسلامی طرز حکومت کا ذکر آتا ہے۔ تو حزب مخالف مخالفت کے لئے اٹھ کھڑا ہوتا ہے۔ بیشک اس کی وجہ یہی ہے۔ کہ معترضین اسلامی حکومت کے مالہٗ وما علیہ کو نہیں جانتے۔ لیکن سوال تو یہ ہے کہ کیا ہم جانتے ہیں؟ جب ہمارے وہ علماء جو اسلامی حکومت کا مطالبہ کرنے میں سب سے پیش پیش ہیں۔ یہ اعتقاد رکھتے ہوں۔ کہ اسلامی حکومت کو طاقتور بنا کر ادیانِ باطل کی قوت سیاسی بالجبر چھین لینی چاہیئے۔ اور جو نیک نیتی سے بھی اسلام کو چھوڑ دے۔ اسے قتل کر دینا چاہیئے۔ تو بتائیے ان معترضین کا کیا قصور ہے؟ بے شک ان کا نظریہ دین اسلام کے نظریہ دین سے جدا ہے۔ لیکن جب ہمارے بعض دینی رہنما یہ عقیدہ رکھتے ہوں۔ کہ جس طرح بیمار کو زبردستی دوا دی جا سکتی ہے

راہِ اعتدال

اسلامی تعلیم کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ وہ ہر معاملے میں انسان کو راہ اعتدال پر قائم کر کے افراط و تفریط کے بد نتائج سے محفوظ رکھتی ہے۔ اگر دیکھا جائے تو راہ اعتدال وہ بنیادی اصول ہے جس پر کہ تمام اسلامی تعلیمات کا انحصار ہے اسی لئے خدا تعالےٰ نے قرآن مجید کی پہلی سورت میں جو اپنے وسیع معانی و مطالب کے لحاظ سے ام الکتاب کہلاتی ہے۔ ہمیں یہ دعا سکھائی ہے کہ ہم افراط و تفریط سے بچتے ہوئے راہ اعتدال پر گامزن رہنے کی توفیق پاتے رہیں۔ چنانچہ سورۃ فاتحہ میں جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے۔ جہاں مغضوب علیہم سے افراط اور ضالین سے تفریط مراد ہے وہاں انعمت علیہم میں راہ اعتدال کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔

چنانچہ احادیث نبوی اور کتب تفاسیر سے ثابت ہے کہ مغضوب علیہم دراصل یہود تھے کہ جو افراط کے ماتحت اپنی بے راہ روی اور خود سری میں اسقدر بڑھ گئے کہ خدا سے ہی بے نیاز ہو بیٹھے اور ان پر قوت سبعی کا ایسا غلبہ ہوا کہ جہاں ڈرنے کا حق تھا وہاں بھی خوف اور رعب کو اپنے دل میں جگہ نہ دی اس کے بالمقابل نصاریٰ نے تفریط کی راہ اختیار کی اور قوت واہمہ کے ایسے شکار ہوئے کہ مخلوق چیزوں کو بھی خدا بنا بیٹھے اور حضرت عیسےٰ کو خدا کے بیٹے اور پھر خود خدا کا درجہ دے ڈالا یہ وہ تفریط کی راہ تھی کہ جس نے انہیں ضالین کے ذمرے میں شامل کیا۔ سورہ فاتحہ میں ان دونوں راستوں سے بچنے کی جہاں ہم دعا مانگتے ہیں۔ وہاں خدا تعالےٰ سے یہ بھی دعا مانگتے ہیں کہ ہم سیدھے راستہ پر قائم رہیں یعنی ان لوگوں کے راستے پر جن پر اس کا انعام ہوا اور وہ جیسا کہ ظاہر ہے افراط و تفریط سے بالا ہوتے ہوئے راہ اعتدال ہی ہے۔

موجودہ زمانہ جس میں کہ مادیت کا دور دورہ ہے اپنی نوعیت کے اعتبار سے ایک عجیب و غریب زمانہ ہے افراط و تفریط اسمیں بیک وقت جمع ہیں۔ لطف یہ کہ عقیدہ کچھ ہے اور عمل کچھ کا کچھ جہاں عقیدے اور عمل کا باہمی تضاد قابل اعتراض ہے وہاں عقیدہ اور عمل دونوں ہی اپنی اپنی جگہ راہ اعتدال سے بھٹکے ہوئے ہیں نہ عقیدہ درست اور نہ عمل صحیح اور پھر دونوں میں زمین و آسمان کا فرق یہ چیز ایک ایسے عقدہ لاینحل کی صورت اختیار کر گئی ہے کہ محض عقلی اعتبار سے اس پر غور کرنے والا خیالی بھول بھلیاں میں پھنس کر رہ جاتا ہے مثال کے طور پر جہانتک عقیدے کا تعلق ہے دنیا کا اکثر حصہ حضرت عیسیٰ کو خدا یا خدا کا بیٹا تسلیم کرتا ہے اور خود مسلمان بھی انہیں بعض خدائی صفات سے متصف گردانتے ہیں لیکن بالمقابل عملاً مادیت کا اسقدر دور دورہ ہے کہ ہر کوئی خدا سے بے نیاز ہوا بیٹھا ہے۔ یہ قوت سبعی کا غلبہ نہیں تو اور کیا ہے کہ کسی بالا ہستی کا خوف دل میں لائے بغیر بے دریغ تخریب کے سامان اکٹھے کئے جا رہے ہیں اور ہلاکت پھیلانے کی دوڑ دھوپ میں ایکدوسرے سے سبقت لے جانیکی خاطر کہیں زہریلی گیسیں تیار کی جا رہی ہیں تو کہیں ایٹم بم ایجاد ہو رہے ہیں۔ عقیدتاً جہاں تفریط میں پڑے ہوئے ہیں کہ مخلوق کو خدا کا درجہ دے رہے ہیں۔ وہاں عملاً افراط کی راہ اختیار کر رکھی ہے کہ سائنس اور فلسفہ کی رو سے خدا کے وجود کو ہی جھٹلایا جا رہا ہے نہ اس عقیدے کو ترک کرتے ہیں اور نہ بالکل اس کے مخالف عمل سے باز آتے ہیں۔ بھلا اس طریق سے راہ اعتدال میسر آئے تو کیونکر آئے۔

اس زمانے کے مامور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جو تمام دنیا کی اصلاح کے لئے مبعوث کئے گئے تھے۔ عقیدے اور عمل دونوں کی اصلاح فرمائی اور دنیا کو راہ اعتدال پر قائم ہونے کی دعوت دی۔ جہاں آپ نے اپنی ماموریت کو پیش کر کے خدا تعالےٰ کی ہستی کا زندہ ثبوت بہم پہنچایا۔ وہاں عیسےٰ علیہ السلام کی وفات ثابت کر کے دنیا کو قوت واہمہ کے غلبہ سے نجات دلائی اور اس طرح عملی افراط اور عقیدے کی تفریط کو دور کر کے دنیا کو اس راہ مستقیم پر گامزن کیا کہ جو آج سے ساڑھے تیرہ سو برس پہلے خدا تعالےٰ نے ہادیٔ برحق حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے ذریعے قرآن کی آخری شریعت میں نازل کی تھی۔

جہاں آج عقیدۃً تفریط کی راہ حقیقی ترقی میں روک ہے۔ وہاں عملاً افراط کا طریق بے لگام مادی ترقی کی صورت میں دنیا کے امن کو برباد کرنے کا موجب ثابت ہو رہا ہے۔ حقیقی ترقی اور حقیقی امن کی راہ ایک ہی ہے۔ اور وہ ہے راہ اعتدال یعنی اسلام کی وہ اصل تعلیم جو آج احمدیت کی شکل میں خدا تعالےٰ نے اس زمانے کے مامور کے ذریعہ دنیا میں ایک بار پھر قائم کی ہے۔ دنیا میں امن قائم نہیں ہو سکتا جب تک کہ افراط کی راہ کو ترک نہ کیا جائے اور ایسی ترقی نہیں کی جا سکتی۔ جو ساتھ کے ساتھ امن کی بھی ضامن ہو جب تک کہ تفریط سے دنیا کا دامن پاک نہ ہو جائے جس کے دوسرے معنے ہیں کہ راہ اعتدال پر قائم ہو کر آسمانی انعاموں کا وارث بنا جائے۔ یہ دولت آج صرف اور صرف احمدیت کے ہی پاس ہے۔ اے کاش دنیا سمجھے اور اسے قبول کرنے کی توفیق پائے۔

(مسعود احمدؔ)

ایک احمدی کو فراقِ قادیان میں روتے دیکھکر

از جناب مولوی ظفر محمد صاحب ظفرؔ پروفیسر جامعہ احمدیہ احمد نگر

نہ ہو مصروف یوں آہ و فغاں میں
نہ بھر آہیں فراقِ قادیاں میں

خدا کے کام بے حکمت نہیں ہیں
ہؤا ہے مبتلا تو کس گماں میں

ترقی پا نہیں سکتے کبھی بھی
پڑیں مؤمن نہ جب تک امتحاں میں

پہنچتی ہیں مصائب ہی میں قومیں
یہی سنت رہی ہے ہر زماں میں

تو سمجھا "ہم پراگندہ ہوئے ہیں"
میرے نزدیک "ہم پھیلے جہاں میں"

ہمارا قادیاں اک بوستاں ہے
ہم اس کی بوئے خوش ہیں اس جہاں میں

یہ فطرت کے مخالف ہے کہ خوشبو
رہے محدود صحن گلستاں میں

جہادِ زندگی کا ایک پہلو
مکمل ہو چکا تھا قادیاں میں

عدو ہر سو شکستیں کھا چکا تھا
دلائل میں براہیں میں بیاں میں

جہاد زندگی کا دوسرا رخ
چمک سکتا نہ تھا دارالاماں میں

ضرورت تھی کہ پھر مؤمن کے جوہر
عیاں ہوں ابتلا میں اور زیاں میں

خدا نے تب اسے باہر نکالا
نہ چاہا وہ رہے امن و اماں میں

ہؤا پورا نشانِ "داغ ہجرت"
خدا دیکھا ہے ہم نے اس نشاں میں

مقدس داغ ہے رہنے دے دل پر
نہ اڑ جائے کہیں آہ و فغاں میں

شدائد سے مصائب سے نہ گھبرا
یہی تو مرحلے ہیں امتحاں میں

ظفرؔ گر ہوں "حقیقت بیں" نگاہیں
بہاریں ہی بہاریں ہیں خزاں میں

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے بعض اقوال و نصائح

(از مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب پلیڈر سیالکوٹ)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو فہم قرآن سب سے زیادہ دیا گیا تھا۔ آپ باتیں کرتے تھے گویا حقائق و معارف کے دریا بہاتے تھے۔ آپ کی مجلس میں ذکر خدا اور ذکر رسولؐ یا حمایت دین متین کے سوا اور کوئی بات نہ ہوتی تھی۔ لوگ آپ کی مجلس میں آتے اور اپنا دامن امید گلہائے مراد سے بھر کر لے جاتے۔ جو کوئی بھی کچھ دریافت کرتا حسب حال آپ اسے ضروری نصائح سے سرفراز فرماتے۔ چنانچہ آپ کی بعض نصائح اور اقوال درج ذیل کئے جاتے ہیں:-

۱۔ حق تعالیٰ کی کامل معرفت سے اپنا کمال عجز ہی انسان کو زمرۂ خداشناساں میں داخل کر دیتا ہے۔

۲۔ مسلمانو! گو تم خدا کو نہیں دیکھتے مگر وہ تمہیں ضرور دیکھ رہا ہے۔ دیکھنا کوئی نازیبا حرکت نہ کر بیٹھنا۔

۳۔ بندۂ خالص وہی ہے جو فطرۃً گناہ سے دشمنی رکھتا اور معصیت سے بھاگتا ہو۔

۴۔ مومن وہ ہے جو متقی ہو اور متقی وہ ہے جو اوامر و نواہی کو ملحوظ رکھے اور ظاہر و باطن یکساں رکھتا ہو۔

۵۔ ہر کام میں خدا تعالیٰ سے مدد مانگو اور اسی پر توکل و بھروسہ کرو کہ متوکل لوگوں کا وہی وکیل و کفیل ہے۔

۶۔ جو شخص اپنے کاموں میں خدا سے مدد چاہتا ہے اس کو مدد ملتی ہے اور جو راستی کے ساتھ شرم سے کچھ نہیں مانگتا اس کی بھی مکافات ہو جاتی ہے۔

۷۔ ظاہر میں بھی اور باطن میں بھی خدا سے ڈرنا چاہیئے کیونکہ وہ تو آنکھ کی خیانتوں اور دل کے خطرات تک سے واقف ہوتا ہے۔

۸۔ نیکی کو دوڑ کر پکڑو اور برائی سے حتّی الامکان پرہیز کرو۔

۹۔ مسلمان اگر اپنے مصائب میں جناب رسالت مآب صلے اللہ علیہ وسلم کے مصائب کو یاد کریں گے تو ان کے رنج کم ہو جائیں گے۔

۱۰۔ انسان اپنے مآل کار سے اس پرند کی طرح بے خبر ہے جو درخت پر بیٹھ کر پھل کھاتا اور کلیلیں کرتا ہے لیکن صیاد کے دام یا تیر سے بے خبر ہوتا ہے تاوقتیکہ وہ اچانک اپنا کام کر جاتا ہے۔

۱۱۔ علم و عقل پر غرور اور زور قوت پر فخر کرنا محض فضول ہے۔ ایسی نخوت کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ خدا آدمی سے وہ اسباب عجب و تعلّی دور کر دیتا ہے پر وہ بے فائدہ اتراتا ہے۔

۱۲۔ خدا متکبر کو دشمن جانتا ہے۔ پس تکبر و جہالت سے کنارہ کشی اختیار کرو۔

۱۳۔ جتنا خدا کے قہر سے خوف کھاؤ گے اور اس کے رحم و الطاف سے محبت رکھو گے اتنا ہی بارگاہِ خداوندی میں درجہ بھی پاؤ گے۔

۱۴۔ کوئی دانائی پرہیزگاری سے بہتر نہیں کہ اتقا ہی انسان کو فلاحِ دارین میں پہنچاتا ہے اور کوئی حسب و نسب تقویٰ سے بہتر نہیں کہ خدا کے حضور تقویٰ ہی پوچھا جائے گا نہ کہ حسب و نسب۔

۱۵۔ مرد ضعیف میرے نزدیک قوی تر ہے جب تک اس کا حق نہ ادا کر دوں اور ہر قوی تر ضعیف تر ہے جب تک وہ اپنے فرائض نہ ادا کرے۔

۱۶۔ دنیا مہلتِ چند روزہ ہے۔ پس خیر العمل میں سبقت حاصل کرو۔ ایسا نہ ہو کہ تیاریوں میں ہی چلنے کی تیاری ہو جائے اور نیک اعمال کی جگہ ناپسندیدہ اعمال ہی ساتھ لے جاؤ۔

۱۷۔ بندۂ صالح وہ ہے جو گناہوں سے توبہ کرے اور توبہ کرنے والوں کو دیکھ کر خوش ہو اور گنہگاروں کے لئے بخشش کی دعا کرے اور غریبوں مستحقوں کے ساتھ حتی المقدور خیرات و سلوک سے پیش آئے۔

۱۸۔ مقدم اور بلند کاموں کو ہمت کر کے سرانجام دے لو ورنہ یہاں تو کام پر کام پڑتے چلے جاتے ہیں جو رہ گیا سو رہ گیا۔

۱۹۔ خواہش پر دولت مندی خضاب پر جوانی اور دواؤں پر شفا منحصر نہیں۔

۲۰۔ نیکوں کی صحبت سے یہ فائدہ رہیگا کہ اگر بھولو بھٹکو گے تو کوئی نصیحت سے پھیر لائے گا اور خود تم کو بھی شرم آئے گی اور جب نیکی کرو گے تو لوگ تمہاری مدد کریں گے۔

۲۱۔ جس گروہ میں فواحش کی کثرت ہو جائے اس کی سرکوبی کے لئے خدا تعالیٰ عذاب کی بلا مسلّط فرماتا ہے جو سارے گروہ کا احاطہ کر لیتی ہے۔

۲۲۔ جو شخص خدا اور رسول کی اطاعت کرتا ہے نجات پاتا ہے اور جو اس سے روگردانی کرتا ہے وہ ضلالت اور جہالت میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

۲۳۔ آدمی خاک سے پیدا ہوا اور خاک ہی میں دفن ہو کر تا بحشر مٹی میں ملا رہے گا۔ پس چند روزہ مرکب حیات کی سواری پر اترانا اور فخر و تکبر کرنا محض فضول ہے کیونکہ یہ مرکبِ زندگی بھی اسے منزلِ فنا پر ہی لے جا رہا ہے۔

۲۴۔ مظلوم کی آہ۔ تیغِ برندہ اور تیر پرندہ سے زیادہ زخم پہنچاتی ہے۔

۲۵۔ مناسب موقعہ پر نہ بولنا ایسا ہی لغو ہے جیسے نامناسب موقعہ پر بولنا اور دونوں میں آفت ہے۔

۲۶۔ جو شخص صبر و شکر کے ساتھ اپنے کاموں میں مشغول رہتا ہے۔ اس کے جملہ کاروبار صاف ستھرے اور قابلِ رشک معلوم ہوتے ہیں۔

۲۷۔ جو شخص نماز صبح صدق دل اور خشوع و خضوع سے ادا کرتا ہے وہ دن بھر کے لئے جمیع بلّیات و آفات سے حق تعالیٰ کے حفظ و امان میں داخل ہوتا ہے۔

۲۸۔ قیامت کے دن ظالموں کو معلوم ہوگا کہ ظلم کا کیا نتیجہ ہوتا ہے اور خدا کس طرح ظالم و جابر کی خبر لیتا ہے۔

۲۹۔ موت باعتبار مصائب دنیا تو آسان ہے مگر مواخذہ آخرت کے لحاظ سے سخت دشوار۔

۳۰۔ سرداران فوج کو مضبوط اور قوی دل ہونا چاہیئے تاکہ دشمن کی فوج ان کی شجاعت و بہادری سے لرزاں اور ان کا اپنا لشکر نازاں رہے۔

۳۱۔ دشمن کا اگر کوئی ایسا بھید معلوم ہو جائے جس کے باعث تم اس پر فتح حاصل کر سکتے ہو تو تاوقتیکہ اپنے مدعا میں کامیاب نہ ہو جاؤ۔ اس راز کو افشا نہ کرو ورنہ ناکام و نامراد رہ جاؤ گے۔

۳۲۔ مسلمانو! نیکی پسند کرو اور چھوٹے بڑوں میں مساوات رکھو یہ نہیں کہ بڑے لوگوں کی خاطر داری اور ضعیف اور غریبوں کی ذلّت و خواری کی جائے۔

۳۳۔ اگر خوش اور بے آزار رہنا چاہتے ہو تو دوسروں کو خوش کرو اور کسی کو آزار نہ دو۔

۳۴۔ لطفِ سخن کے یہ معنے ہیں کہ متکلم خوش ہو کر بات کو گرہ میں باندھ لے۔

۳۵۔ جس سے مشورہ لو اس سے کوئی بھید پوشیدہ نہ رکھو کہ وہ تمہیں مفید مشورہ نہ دے سکے گا۔

۳۶۔ کہنے والی بات کہنی چاہیئے اور پوشیدہ رکھنے والی بات مخفی رکھنی چاہیئے۔ کوئی کام جب تک انجام کو نہ پہنچ جائے سہل نہ سمجھنا چاہیئے اور خاص رازوں کو افشا نہ کرنا چاہیئے۔

۳۷۔ ہمسایہ کے ساتھ بدی اور تنازعہ ہرگز نہ چاہیئے کہ تم اور تمہارا ہمسایہ تو مر جاؤ گے مگر عداوت نسلاً بعد نسلٍ باقی رہے گی۔

۳۸۔ جو شخص یہ دس خصلتیں رکھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کو تمام آفاتِ دنیوی و اُخروی سے بچاتا ہے وہ خصائل یہ ہیں (۱) سچ بولنا (۲) صبر و شکر (۳) دنیا سے بے رغبتی (۴) صفات الٰہی میں غور و فکر کرنا (۵) عذاب و عتاب سے غمگین رہنا (۶) فروتنی اختیار کرنا (۷) رحم و نرمی کا برتاؤ (۸) شرم حضوری کے ساتھ محبتِ الٰہی (۹) علم نافع (۱۰) ایمانِ دائمی۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو ان قیمتی نصائح پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

برگزیدہ لوگوں پر ابتلاء آنے کی وجہ

"یہی قدیم سے برگزیدہ لوگوں کے ساتھ سنت اللہ ہے کہ وہ ورطۂ عظیمہ میں ڈالے جاتے ہیں لیکن غرق کرنے کے لئے نہیں بلکہ اس لئے کہ تا ان موتیوں کے وارث ہوں کہ جو دریائے وحدت کے نیچے ہیں اور وہ آگ میں ڈالے جاتے ہیں لیکن اس لئے نہیں کہ جلائے جائیں بلکہ اس لئے کہ تا خدا تعالیٰ کی قدرتیں ظاہر ہوں۔ اور ان سے ٹھٹھا کیا جاتا ہے اور لعنت کی جاتی ہے اور وہ ہر طرح سے ستائے جاتے ہیں اور دکھ دیئے جاتے ہیں اور طرح طرح کی بولیاں ان کی نسبت بولی جاتی ہیں اور بدظنیاں بڑھ جاتی ہیں۔ یہاں تک کہ بہتوں کے خیال اور گمان میں بھی نہیں ہوتا کہ وہ سچے ہیں بلکہ جو شخص ان کو دکھ دیتا اور لعنتیں بھیجتا ہے وہ اپنے دل میں خیال کرتا ہے کہ وہ بہت ہی ثواب کا کام کر رہا ہے۔ بلکہ ایک مدت تک ایسا ہی ہوتا رہتا ہے اور اگر اس برگزیدہ پر بشریت کے تقاضہ سے کچھ قبض طاری ہو تو خدا تعالیٰ اس کو ان الفاظ سے تسلی دیتا ہے کہ صبر کر جیسا کہ پہلوں نے صبر کیا اور فرماتا ہے کہ میں تیرے ساتھ ہوں سنتا ہوں اور دیکھتا ہوں۔ پس وہ صبر کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ امر مقدر اپنی مدت مقررہ تک پہنچ جاتا ہے تب غیرت الٰہی اس غریب کے لئے جوش مارتی ہے اور ایک ہی تجلی میں اعداء کو پاش پاش کر دیتی ہے۔ سو اول نوبت دشمنوں کی ہوتی ہے اور آخر میں اس کی نوبت آتی ہے۔"

(الحکم ۸ اکتوبر ۱۸۹۷ء)

نمائندگان مجلس مشاورت کے متعلق ضروری تصدیقات

جماعتیں اپنے نمائندگان کے انتخاب کی اطلاع بھجواتے وقت مندرجہ ذیل تصدیقات ضرور بھجوائیں۔

۱۔ پریذیڈنٹ یا امیر جماعت کی طرف سے کہ فلاں صاحب کو (یہاں نمائندہ کا نام درج کیا جائے) جماعت کے اجلاس عام میں متفقہ طور پر کثرت آراء سے (جیسی صورت ہو) امسال مجلس مشاورت کے لئے نمائندہ منتخب کیا گیا ہے۔

(۲) سیکرٹری مال کی طرف سے کہ فلاں صاحب جن کو امسال مجلس مشاورت کے لئے نمائندہ منتخب کیا گیا ہے ان کے ذمے چندہ کا کوئی بقایا نہیں ہے۔

نوٹ:- بقایادار نظارت بیت المال کے قواعد کی رو سے وہ ہے جس نے شہری جماعت کا فرد ہونے کی صورت میں تین ماہ کا اور زمیندارہ جماعت کا فرد ہونے کی صورت میں ایک سال کا چندہ ادا نہ کیا ہو۔ (سیکرٹری مجلس مشاورت)

جملہ اُمراء جماعت ہائے سلسلہ توجہ فرمائیں

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ جماعت کی طرف سے ایک تجارتی وصنعتی ایوان کی تشکیل کی گئی ہے۔ اور گورنمنٹ آف پاکستان سے اُسے رجسٹرڈ کروایا گیا ہے۔ آپ سے درخواست ہے کہ آپ اپنے علاقہ کے تاجر وصناع احباب کو اس میں شامل ہونے کی تحریک فرمائیں۔ حضور اقدس کا منشا ہے۔ کہ جماعت کے جملہ تاجر وصناع احباب جلد منظم ہو کر تجارت وصنعت کے میدان میں دوسروں سے آگے نکل جائیں۔

نیز براہ کرم اپنے علاقہ کے تاجر وصناع احباب کے ناموں اور پتوں سے دفتر ہذا کو فوراً اطلاع بخشیں:۔ (وکالت صنعت وحرفت۔ جودھامل بلڈنگ لاہور)

"ستیہ سندیش" کے متعلق ضروری اعلان

اخبار الفضل مجریہ ۸ر مارچ میں صفحہ ۶ پر "ستیہ سندیش" ہندی رسالہ کا اعلان شائع ہوا ہے۔ اس میں امدادی رقوم کی ترسیل کے لئے نشر واشاعت نظارت دعوت وتبلیغ ۸ ایمپکلیگن روڈ لاہور کا پتہ درج ہے۔ یہ درست نہیں۔ بلکہ رقوم محاسب صاحب صدر انجمن احمدیہ کے نام آنی چاہئیں۔ البتہ یہ نوٹ ساتھ ہونا چاہیئے۔ کہ یہ چندہ رسالہ ہندی کا ہے۔ اور نشر واشاعت کی مد میں جمع ہونا ہے۔ (ناظر دعوت وتبلیغ)

روئیداد سالانہ تبلیغی جلسہ انجمن احمدیہ کرورا (ڈاکخانہ باسودیو) ضلع ٹپرا مشرقی پاکستان

مورخہ ۱۳-۱۴ر فروری ۱۹۴۹ء کو کرورا انجمن احمدیہ کا سالانہ جلسہ زیر صدارت مولوی محب اللہ صاحب فاضل مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ منعقد ہوا۔ یہ جلسہ دو روز تک رہا۔ مختلف مضامین "صداقت مسیح موعودؑ" "وفات مسیح ناصری" "جماعت احمدیہ کی غرض وغائیت" "نظام نو۔ احمدیت واسلام" "جماعت احمدیہ کے فرائض" وغیرہ پر تقاریر ہوئیں۔ اور اعتراضات کے جوابات بھی دیئے گئے۔ اس جلسہ میں غیر احمدی احباب کے علاوہ کثرت سے ہندو احباب بھی شامل ہوئے۔ یہ جلسہ ناسازگار حالات کے باوجود خدا تعالیٰ کے فضل سے کامیاب رہا۔

۱۴ر فروری کو خاص کر غیر احمدی احباب ایک ٹی پارٹی میں مدعو کئے گئے۔ اس میں کثرت سے احباب شامل ہوئے جنہیں پیغام حق پہنچایا گیا۔ کم از کم چار گھنٹہ تک مولوی محمد ممتاز صاحب اور مولوی احمد علی صاحب نے تقریر فرمائی۔ (نظارت دعوت وتبلیغ)

وصایا

نوٹ:۔ وصایا قبل از منظوری اس لئے شائع کی جاتی ہیں۔ تا اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو۔ تو وہ سیکرٹری بہشتی مقبرہ کو اطلاع دے۔ (سیکرٹری بہشتی مقبرہ ربوہ)

نمبر وصیت مع تاریخ	نام موصی معہ پتہ	خلاصہ مضمون وصیت	نام گواہان
۱۔ ۱۰۲۹۸ — ۶ ۶/۴۹	رشیدہ بیگم زوجہ شیخ محمد صدیق صاحب ساکن قادیان ضلع گورداسپور محلہ دارالرحمت	زیورات قیمتی -/۵۰۰ روپے اور دس روپیہ ماہوار جیب خرچ کے علاوہ ترکہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہیں۔	۱۔ ظفر احمد برادر موصیہ ۲۔ مشتاق احمد برادر موصیہ
۲۔ ۱۰۲۹۹ — ۲ ۶/۴۹	سردار بی بی زوجہ رکن الدین صاحب ساکن قادیان کوٹھی عزیز اللہ شاہ صاحب ضلع گورداسپور	حق مہر یکصد روپیہ کے ۱/۳ حصہ اور ترکہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہیں۔	۱۔ رکن الدین خاوند موصیہ ۲۔ محمد ایوب صاحب صابر
۳۔ ۱۰۳۰۰ — ۵ ۱۱/۴۶	بہادر شیر صاحب ولد تاج محمد خان صاحب ساکن صوابی ڈاکخانہ خاص ضلع مردان	ماہوار آمد -/۹۷ روپیہ اور اس کے علاوہ ترکہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتے ہیں۔	۱۔ ثناء اللہ صاحب اوورسیر ۲۔ چوہدری ضیاء الدین صاحب احمدی
۴۔ ۱۰۳۰۱ — ۳۰ ۵/۴۹	غلام فاطمہ صاحبہ بیوہ ایم احمد الدین صاحب ساکن بھیرہ۔ محلہ املی والہ ڈاکخانہ خاص ضلع سرگودھا۔	زیورات قیمتی مبلغ -/۲۵۰۰ روپیہ اور ترکہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہیں۔	۱۔ فضل الٰہی صاحب محلہ املی والا ۲۔ عبداللہ صاحب سیکرٹری
۵۔ ۱۰۳۰۱۰ — ۲۸ ۴/۴۹	فقیر محمد صاحب ولد گلزار محمد صاحب ساکن جگراؤں ڈاکخانہ خاص ضلع لدھیانہ	جائداد قیمتی -/۲۵۰ روپیہ اور غیر معین ماہوار آمد۔ نیز اس کے علاوہ ترکہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتے ہیں۔	۱۔ فضل دین صاحب احمدی آف بنگہ ضلع جالندھر ۲۔ ناصر احمد صاحب واقف زندگی
۶۔ ۱۰۳۶۱ — ۷ ۶/۴۹	مولوی عبداللطیف صاحب ولد مولوی عبدالغنی صاحب مرحوم ساکن چوڑیانوالی۔ ڈاکخانہ کھاریاں ضلع گجرات	ماہوار آمد مبلغ -/۲۰ اور ترکہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتے ہیں۔	۱۔ محمد سعید صاحب انسپکٹر بیت المال ۲۔ چوہدری خورشید احمد صاحب انسپکٹر وصایا
۷۔ ۱۰۳۶۴ — ۸ ۶/۴۹	فاطمہ بی بی صاحبہ زوجہ میاں برکت علی صاحب ساکن کھاریاں ڈاکخانہ خاص۔ ضلع گجرات	زیورات قیمتی -/۸۱۰ روپیہ۔ حق مہر -/۳۰۰ روپیہ نقد -/۱۰۰۰ روپیہ (جو تجارت پر لگا ہوا ہے) کے اور ترکہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہیں	۱۔ میاں برکت علی صاحب خاوند موصیہ ۲۔ چوہدری خورشید احمد صاحب انسپکٹر وصایا
۸۔ ۱۰۴۰۲ — ۲۳ ۵/۴۹	شیخ بشیر محمد صاحب احمدی ولد شیخ چاند صاحب ساکن شنکر پور۔ ڈاکخانہ بھدرک ضلع بالاسور صوبہ اُڑیسہ	یکصد روپیہ نقد اور ترکہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتے ہیں۔	۱۔ ہارون رشید صاحب احمدی ۲۔ سید محمد زکریا عفی عنہ سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ بھدرک
۹۔ ۱۰۴۰۶ — ۶ ۶/۴۹	اکبر علی صاحب ولد میاں نور داد صاحب ساکن کھاریاں۔ ڈاکخانہ خاص ضلع گجرات	جائداد قیمتی مبلغ -/۲۰۰۰ روپیہ نقد مبلغ -/۱۰۰۰ روپیہ اور ماہوار آمد مبلغ -/۳۰ روپیہ کے علاوہ ترکہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتے ہیں۔	۱۔ عبداللہ صاحب سیکرٹری بقلم خود ۲۔ خورشید احمد صاحب انسپکٹر وصایا۔
۱۰۔ ۱۰۴۵۴ — ۳ ۶/۴۹	فیض احمد صاحب ولد چوہدری نور الدین صاحب ساکن نصرت آباد سٹیٹ ڈاکخانہ فضل بھمرو۔ سندھ	آمد زمینداره ششماہی مبلغ -/۲۰۰ روپیہ اور ترکہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتے ہیں:۔	۱۔ چوہدری نصیر احمد صاحب ۲۔ حمید احمد صاحب سنیاسی
۱۱۔ ۱۰۴۵۵ — ۲ ۷/۴۹	رسول بی بی صاحبہ زوجہ چوہدری شاہ الدین صاحب ساکن گٹھیالیاں۔ ڈاکخانہ خاص ضلع سیالکوٹ	نقد مبلغ -/۲۲ روپیہ اور ترکہ کے ۱/۳ حصہ کی وصیت کرتی ہیں:۔	۱۔ رشید احمد صاحب ۲۔ حمید احمد صاحب سنیاسی
۱۲۔ ۱۰۴۷۵ — ۲۰ ۶/۴۹	مرزا محمد یعقوب بیگ صاحب ولد مرزا امام الدین صاحب ساکن نزالوالی ضلع گورداسپور۔ حال احمد آباد سٹیٹ ڈاکخانہ بنی سرروڈ۔ ضلع تھرپارکر۔ سندھ۔	ماہوار آمد مبلغ -/۲۵ روپیہ اور ترکہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتے ہیں۔	حمید احمد صاحب سنیاسی ۲۔ غلام احمد صاحب
۱۳۔ ۱۰۴۹۱ — ۱۱ ۵/۴۹	امتہ الرشید بیگم صاحبہ زوجہ غلام حید ر صاحب، سکنہ دہلی	زیورات قیمتی مبلغ -/۳۰۰ روپیہ۔ حق مہر مبلغ -/۵۰۰ روپیہ اور اسکے علاوہ ترکہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہیں۔	۱۔ غلام حیدر صاحب بقلم خود خاوند موصیہ ۲۔ میجر شمیم احمد صاحب

سخت ترین سیاسی مہم ۔ مالان اور نشستیں حاصل کر لیں گے

کیپ ٹاؤن ۱۰ مارچ :۔ جنوبی افریقہ کے صوبائی کونسل کے انتخابات میں غالباً نیشلسٹ کامیابی حاصل کر لیں گے جب سے نیشلسٹ حکومت کو اقتدار حاصل ہوا ہے ملک کو بہبودی نصیب ہوئی ۔ لیکن اس کے باوجود ابھی ایک عام آدمی اس تکلیف کو محسوس نہیں کر رہا ہے بہت کچھ اس پر منحصر ہے ۔ کہ آیا ڈاکٹر بیونگا کی افریقن پارٹی نے اُن کے احکامات کی تعمیل کی ہے ۔ کہ وہ انتخابات میں حصہ نہ لے ۔ اگر وہ علیحدہ رہے ہوں تو یہ بہت ممکن ہے ۔ کہ یونائیٹڈ پارٹی اُن نشستوں کو دوبارہ حاصل کر لینے میں کامیاب ہو جائے ۔ جن کو اُس نے گذشتہ مئی کے عام انتخابات میں معمولی اکثریت سے کھو دیا تھا ۔

جوہانسبرگ کے ایک رکن پارلیمنٹ کی آخر وقت کی پیشگوئی یہ تھی ۔ کہ اگر نیشلسٹ پچانوے نشستیں حاصل کرنے میں کامیاب ہو گئے ۔ تو وہ اپنے آپ کو اتنا طاقتور محسوس کرنے لگیں گے ۔ کہ ایک عام پارلیمنٹری انتخاب کو بدل دیں ۔ اور اس طرح افریقن پارٹی کے اشتراک کو ختم کر دیں گے ۔ جن کے ساتھ اس وقت مخلوط وزارت قائم ہے ۔ اگر نیشلسٹ پارٹی کو ۸۵ نشستوں سے کم نشستیں حاصل ہو سکیں ۔ تو پھر ان کا خیال ہے ۔ کہ افریقی پارٹی زیادہ مدت تک اُن کے ساتھ نہیں رہے گی ۔

قطعی اعداد و شمار آئندہ جمعہ تک نہیں معلوم ہو سکیں گے ۔ گو کہ جمعرات کی شب تک یہ معلوم ہو جائے گا ۔ کہ آیا نیشلسٹ ہار رہے ہیں یا نہیں ۔ ڈاکٹر مالان نے یہ بتانے سے انکار کر دیا کہ اُن کی علیحدگی کی پالیسی کو منظور کرانے کے لئے کتنی نشستیں یا ووٹ کافی ہوں گے ۔ (اسٹار)

مالوٹاف اور ٹرومین ملاقات

لندن ۹ مارچ :۔ کل لندن میں ان اطلاعات کو کچھ شبہ کی نظر سے دیکھا گیا ۔ کہ ایم مالوٹاف مارشل اسٹالن کے خاص نمائندے کی حیثیت سے واشنگٹن میں صدر ٹرومین سے ملنے کی حکومت امریکہ سے تجویز کریں گے ۔ یہ اطلاعات جو آسٹریلیا سے اُڑی ہیں کہا جاتا ہے کہ "پردہ آہن" کی پشت سے اُڑائی گئی ہیں ۔

ڈپلومیٹک مبصرین کا خیال ہے کہ ممکن ہے اس کا مقصد دوسرے طریقہ سے واشنگٹن کا رویہ معلوم کرنا ہو ۔ ان اطلاعات کو بہر کیف محض قیاس آرائی سمجھا جا رہا ہے ۔ یہ اس خیال سے قطعی مختلف ہیں ۔ جو عام طور پر مغرب میں پایا جا رہا ہے ۔ کہ ایم مالوٹاف کی وزیر خارجہ کی حیثیت سے علیحدگی سے روس کے مغرب کے ساتھ سمجھوتہ نہ کرنے کے رویہ میں کوئی تبدیلی نہیں پیدا ہو گئی ہے ۔ (اسٹار)

ہالینڈ کی سیاسی اور فوجی حالت بدتر ہے ؟

بٹاویا ۱۰ مارچ ۔ انڈونیشیا میں ولندیزیوں کی سیاسی اور فوجی صورت حال اس قدر بدتر ہو گئی ہے ۔ کہ غیر جانبدار مبصروں کا بیان ہے کہ اگر انہوں نے کوئی معاہدہ کر لیا ۔ جس کا کہ امکان نہیں ہے ۔ تو ان کے لئے اسے نافذ کرنا ناممکن ہو گا ۔

مغربی جاوا میں چھاپہ مار سرگرمیاں اس حد تک بڑھ گئی ہیں کہ بالکل ابتر حالات پھیلے ہوئے ہیں اور بہت سے باغات بند کئے جا چکے ہیں ۔ اور ولندیزیوں کے تقریباً ۷۰ سپاہی ہفتہ وار ہلاک ہو رہے ہیں ۔ مجروح ہونے والوں کی تعداد اسکے علاوہ ہے ۔

سیاسی طور پر ولندیزیوں کی جمود کو توڑنے کی تمام کوششیں ناکام ہو چکی ہیں ۔ نہ صرف یہ کہ جمہوری لیڈروں نے مغلوب ہو جانے کے تمام مواقع پر مقاومت کی ۔ بلکہ نیگارا حکومتیں بھی جنہیں ولندیزیوں نے شرق الہند کے مختلف حصوں میں قائم کیا تھا اپنے رویہ سے جمہوریت پسندوں کی بڑھتی ہوئی حمایت کا اظہار کر رہی ہیں ۔ ولندیزی ایک بھی سیاسی فتح کا دعویٰ نہیں کر سکتے ۔ انہوں نے جمہوری لیڈروں کو واپس جاگ جوگی کارٹا میں حکومت قائم کرنے کی اجازت دینے سے انکار کر دیا ہے ۔ اسلئے جمہوریت پسندوں نے اسبات کا عزم کر رکھا ہے ۔ کہ وہ ولندیزیوں کی کانفرنس میں شریک نہیں ہوں گے ولندیزیوں کی یہ کوششیں بالکل ناکام رہی ہیں کہ وہ نیگارا جیسی ریاستوں کا درجہ قبول کر لیں ۔ اب انہیں زیادہ تشویش لاحق ہوتی ہے تو وہ تعطل ختم کرنے کے لئے کوئی نیا راستہ نکالتے ہیں ۔ انتظامی ابتری اس حد تک بڑھتی جا رہی ہے کہ اب اسے روکنا مشکل ہو جائیگا (اسٹار)

ڈکٹیٹرانہ حکومت قائم نہیں رہ سکتی

ونٹر پارک ۱۰ مارچ ۔ یہاں صدر ٹرومین نے کل رولنز کالج کے طلبا کو بتایا کہ یورپ کی جنگ کے لئے تباہ جمہوریتوں کے سمجھدار لوگوں پر جو پردۂ آہن کے سامنے رہتے ہیں آج دنیا کی جمہوریت کی امید قائم ہے ۔

صدر ٹرومین نے جو ایک اعزازی ڈگری لے رہے ہیں بتایا کہ کمیونزم اور فسطائیت کے خلاف تعلیم ایک بڑی رکاوٹ ہے ۔ تعلیمیافتہ عورتوں اور مردوں کے غور و فکر کے بعد اس قسم کی ڈکٹیٹرانہ حکومتیں قائم نہیں رہ سکتیں ۔ (اسٹار)

محترم شاہزادہ سلطان حامد درانی کی علالت

محترم شہزادہ صاحب کافی عرصہ سے جوڑوں کے درد میں مبتلا ہیں ۔ احباب جماعت اور صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے خاص طور پر درخواست ہے کہ محترم شہزادہ صاحب کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں ۔ (آغا محمد جمیل درانی مہاجر لدھیانہ)

باجلاس جناب خان عزیز احمد خان نائب تحصیلدار بندوبست اسسٹنٹ کلکٹر درجہ دوئم لودھراں

حیات ولد اللہ رکھا قوم بلوچ سکنہ موضع کونڈی تحصیل لودھراں ضلع ملتان فریق اول رعی

بنام

(۱) نصیر ولد بنے خان قوم بلوچ سکنہ موضع کونڈی تحصیل لودھراں ضلع ملتان (۲) لچھمی نرائن ولد موتی رام قوم اروڑہ سکنہ ریاست بہاولپور فریق دوئم ۔ (مدعا علیہم)

درخواست تقسیم اراضی کھاتہ شترکہ نسبت اراضی موازی ۴ کنال ۱ مرلہ ۸۳ واقعہ رقبہ موضع چک اُتار تحصیل لودھراں ضلع ملتان زیر دفعہ الاٹ ایکٹ ۱۸۸۷ء

مقدمہ مندرجہ عنوان میں مدعا علیہ نمبر ۲ لچھمن نرائن ولد موتی رام مذکور کسی نامعلوم جگہ پاکستان چھوڑ کر چلا گیا ہے معمولی طریق سے جس کی تعمیل ہونی مشکل ہے ۔ اشتہار ہذا بذریعہ روزنامہ اخبار الفضل لاہور بنام لچھمی نرائن مذکور جاری کیا گیا ہے ۔ کہ اگر لچھمی نرائن مذکور بتاریخ ۲۰ مارچ بمقام لودھراں حاضر عدالت ہذا میں نہیں ہو گا ۔ تو اس کی نسبت کاروائی یکطرفہ عمل میں آئیگی ۔ آج بتاریخ ۳/۹/۴۹ء

مہر عدالت ۔ دستخط حاکم

کیا دولتِ مشترکہ کی کانفرنس نئی دہلی میں ہوگی؟

لنڈن ۱۰ مارچ۔ آئندہ ہونے والی دولت مشترکہ کی کانفرنس کے لئے برطانوی اخباروں کی رائے میں متوقع جگہ نئی دہلی ہے؟

کولمبو میں کانفرنس نہ ہونے کی وجہ ایک یہ بھی ہے کہ مسٹر سینانائیکے کے ڈاکٹروں نے ان کو مغرب میں رہنے کی ہدایت کی ہے۔ یہی صورت نئی دہلی کے ساتھ بھی ہے لہٰذا یہ اعتماد کے ساتھ کہا جا سکتا ہے کہ یہ کانفرنس نئی دہلی میں نہیں ہوگی۔

پیر کے دن کہا جاتا تھا کہ باہمی دولتِ مشترکہ صلاح و مشورے لنڈن میں ہوں گے۔ کل یہ خیال اوٹاوا کے لئے بدل گیا۔ کل وائیٹ ہال میں اوٹاوا کے لئے شرط آٹھ کے مقابلہ میں ایک تھی۔ اب اس کو کوئی پوشیدہ راز نہیں رکھا جا رہا کہ اس اجلاس کا مقصد اولین جنوب مشرقی ایشیا اور خصوصیت کے ساتھ بحر ہند کے علاقہ میں کمیونسٹ خطرے کا سد باب کرنے کے طریقوں پر غور کرنا ہے۔ (اسٹار)

اسرائیل کی پالیسی!

تل ابیب ۹ مارچ۔ وزیر اعظم بن گوریان نے اسرائیلی پارلیمنٹ کے پہلے اجلاس میں جو سابق سمارٹ سینما میں ہو رہا ہے کل بتایا کہ اسرائیل کی داخلی اور خارجی پالیسی میں آئندہ چار سالوں میں غیر جانبداری۔ اکسپانشن اور معاشی پلان خاص اہمیت رکھتی ہیں۔

ایک گھنٹہ تک تیز آواز میں تقریر کرتے ہوئے بن گوریان نے مشرق و مغرب کے درمیان اسرائیل کی غیر جانبداری کا اور امریکہ اور روس کے ساتھ خاص طور پر دوستی کا وعدہ کیا۔ انہوں نے عرب یہودی اتحاد اور اقوام متحدہ کے اندر مشرق وسطیٰ کے ایک غیر جانبدار بلاک کا تذکرہ کیا۔ بن گوریان نے کہا ہم کو تیزی سے کام کرنا چاہئے۔ کیونکہ بڑی طاقتوں میں لڑائی کا خطرہ سر پر موجود ہے۔ (اسٹار)

ویٹ نام کا مستقبل

پیرس ۱۰ مارچ۔ ہند چینی میں امن و امان کے امکانات کے متعلق فرانس کے سیاسی حلقوں کو ابھی اعتماد نہیں ہے آئندہ ماہ انام کے سابق فرمانروا باؤ ڈائی فرانسیسی یونین کے ڈھانچہ میں آزاد اور متحد ویٹ نام کے فرمانروا کی حیثیت سے وہاں واپس جا رہے ہیں۔

معاہدہ سے قبل کے مذاکرات میں باؤ ڈائی اس شک و شبہ کا اظہار کیا تھا کہ اگر فرانس نے ویٹ نامی باشندوں کے سامنے یہ پیش کرنے کی ضمانت نہیں دی کہ اس نے فرانس سے دور رس نتائج کی حامل مراعات حاصل کی ہیں تو وہ اس کام کو نہیں کر سکے گا جو اس کے لئے تیار کرا گیا ہے۔ ویٹ نام کے فرانس کے ساتھ آئندہ تعلقات کی جو شرائط رکھی گئی ہیں آیا وہ کمیونسٹ لیڈر ڈاکٹر ہوچی منہ کے اثرات کو زائل کرنے کے لئے کافی ہوں گی یا نہیں یہ بات محض قیاس آرائی پر مبنی ہے۔ ہند چینی کے اہم اڈوں پر فرانس قابض رہیگا۔ اسے ویٹ نامی علاقہ میں آزادانہ داخلہ کا حق حاصل ہوگا۔ دور جنگ کی صورت میں ویٹ نامی فوج پر فرانسیسی جنرل کا کنٹرول رہیگا۔ ﻫ

ﻫ اس وقت کمیونسٹ طاقت کو چیلنج کرنے کا خطرہ مول لینے کے متعلق فرانس کی سیاسی رائے منقسم ہے۔ خیال نہیں کیا جا رہا کہ پیرس میں اتفاق کی غیر موجودگی کی وجہ سے باؤ ڈائی کے اپنے اعتماد میں کسی قسم کا اضافہ ہوا ہے۔ (اسٹار)

قراردادِ مقاصد پر لنڈن کے مسلمانوں کا اظہارِ مسرت

امام مسجد احمدیہ لنڈن کا بیان

اسلامی ثقافتی مرکز کے ڈائریکٹر شیخ علی عبد القادر نے اسٹار کو بتایا کہ وہ مسٹر لیاقت علی خاں کی قرار دادِ مقاصد کا خاص طور پر اس لئے خیر مقدم کرتے ہیں کہ یہ نہ صرف مشرق کے دوسرے اسلامی ممالک کے لئے مثال کا کام دے گی بلکہ غیر مسلم مملکتوں کے لئے بھی ایک مثال ہوگی۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ ایک نوزائیدہ اسلامی مملکت اپنے دستور کی بنیاد مذہب پر قائم کرتی ہے اس کا ایک سب سے بڑا ثبوت ہے کہ اسلام ایک زندہ عقیدہ ہے۔

انہوں نے کہا "اب مغربی دنیا کو یہ سمجھ لینا چاہئے کہ اسلام موجودہ نظام سے گہری دلچسپی رکھتا ہے۔ یہ ظاہر ہے کہ پاکستان کا نیا دستور تیار کرتے ہوئے پاکستانی سیاست دانوں نے ان اسلامی ممالک کی ناکامی پر اچھی طرح غور کر لیا تھا جنہوں نے اپنے دستور میں مذہب کو ایک اہم کردار ادا کرنے سے باز رکھا"

لنڈن مسجد کے امام مسٹر ایم۔ اے باجوہ کی نظر میں اس قرار داد میں اقلیتوں کے حقوق کے تحفظ کی ضمانت ہے۔

مسٹر باجوہ نے کہا۔ ہمیں امید کرنی چاہئیے کہ پاکستان کی حکومت ایسے نیک پاکیزہ افراد کے ہاتھوں میں ہوگی جو اسلام کے حقوق کو بلند رکھیں گے۔ اگر ایسا ہوا تو پاکستان خصوصاً اسلامی دنیا کے لئے اور عموماً تمام عالم کی جمہوری اقوام کے لئے ایک زبردست اساس بنا جائے گا۔

ڈاکٹر عبد اللہ امام ووکنگ مسجد نے کہا۔ مجھے نئے دستور کی تجویز کی بابت سن کر بڑی مسرت حاصل ہوئی ہے اور مجھے امید ہے کہ پاکستان کے معاملات اسی جذبہ کے تحت پورے ہوں گے۔ میں سمجھتا ہوں کہ مسٹر لیاقت علی خاں کی تحریک کا مقصد پاکستان کو ایک رہنما مسلم ریاست اور تمام عالم کے لئے ایک روشن مثال بنانا ہے (اسٹار)

اقوام متحدہ کے ادارے کی تحقیقات

لیک سکسس ۹ مارچ۔ اقوام متحدہ نے اس بات پر مستحکم رہنے کا ارادہ کر لیا ہے کہ وہ اپنے آزاد علاقہ کے ہیڈ کوارٹرز میں امریکہ کے فیڈرل ایجنٹوں کو جاسوس کی تلاش کرنے کے لئے بلا اجازت داخل نہیں ہونے دے گی۔

ایک اعلیٰ ترجمان نے بتایا کہ روسی ویلنٹن گبیٹ چو کی جاسوسی کے الزام میں گرفتاری کا یہ اثر اقوام متحدہ کے تین ہزار ملازمین پر ہی پڑے گا۔ وہ سب جاسوسانہ سرگرمیاں کر رہے ہیں اس کی وجہ سے افریقی ایجنٹ تحقیقات کر سکتے ہیں (اسٹار)

پانچ ہزار میل کی پرواز

نیویارک ۱۰ مارچ۔ ٹیڈ بورہ، نیوجرسی کے ہوائی مستقر پر کل تیسرے پہر ایک بڑا مجمع بل اوڈم کا خیر مقدم کرنے کے لئے جمع ہو گیا تھا۔ بل اوڈم جس نے ہونولو سے اپنے طیارے "فلائنگ گیس ٹینک" میں پانچ ہزار میل نمبئی پرواز کی۔ مجمع کو توقع تھی کہ ایک لمبا پائیلٹ جہاز سے نکلے گا۔ جس کی ڈاڑھی بڑھی ہوئی ہوگی۔ لیکن ان کی توقعات کے برخلاف جہاز کے بادو پر ایک صاف ستھرا آدمی آکر بیٹھ گیا۔ تاکہ فوٹوگرافر اسکے فوٹو لے سکیں۔

بل اوڈم نے پیٹرول کی مدد سے چھتیس گھنٹے مسلسل پرواز کی۔ بل اوڈم نے جہاز ہی میں شیو کیا اور اپنے کپڑے بدلے اس نے لوگوں کو بتایا کہ "میں نے ایسا محسوس کیا جس طرح کوئی تاجر دورے سے واپس گھر آ رہا ہو۔

اس طیارے کی عام رفتار ۲۰۵ میل ہے اور بل اوڈم جب اترا تو جہاز میں چودہ گیلن اور موجود تھے۔ اسٹار

برطانوی ماہرین بلوچستان کے کوئلہ کے علاقہ کا سروے کر رہے ہیں

کوئٹہ ۱۰ مارچ۔ حکومت پاکستان نے گذشتہ جنوری سے "پوول، مین ٹیکنیکل سروسز لمیٹڈ" کی خدمات پاکستان میں کوئلہ کی تجویز کو بہتر بنانے اور کوئلے کے ذخائر سے زیادہ فائدہ اٹھانے کی صورتیں بتانے کے لئے حاصل کر لی ہیں۔ اس کے نمائندے اس ماہ کے وسط تک پاکستان کا سروے مکمل کریں گے۔

کوئلے کے ماہر نئے دورے میں جنہوں نے مسٹر ڈی۔ بی لیوز کی سرکردگی میں صوبہ سرحد اور مغربی پنجاب کا دورہ کر لیا ہے۔ پاکستان کے محکمہ ارضیات کے مسٹر خان ساتھ رہے۔ یہ پارٹی آج کچھ روانہ ہو رہی ہے۔ (اسٹار)

فرانس اپنے مقبوضات ہند کے سپرد کر دیگا

لنڈن ۱۰ مارچ۔ اخبار "ڈیلی ایکسپریس" نے پیرس کی ایک اطلاع کے حوالہ سے بیان کیا ہے کہ اس بات کا امکان ہے کہ فرانس ہندوستان میں۔ پانڈیچری، چندر نگر۔ کاریکل ماہی اور ینام کرکے ﻫ

ﻫ ۳۲۰۰ مربع میل علاقہ کو ہندوستان کے سپرد کر دے گا۔ اور اس کے بدلہ میں اقتصادی تلافی کا طلبگار ہوگا۔ (اسٹار)

انجمن صلیب احمر کے گورنر جعفر کی نامزدگی

کراچی ۱۰ مارچ یہاں معلوم ہوا ہے۔ کہ انجمن صلیب احمر جنوا کے گورنروں میں ایک کے عہدہ پر لفٹننٹ کرنل ایم جعفر کی نامزدگی عمل میں آئی ہے۔ لفٹننٹ جعفر پاکستان انجمن صلیب احمر سے گہرا تعلق رکھتے ہیں۔ (اسٹار)

عراق کا تجارتی وفد قائد اعظم کے مزار پر

کراچی ۱۰ مارچ۔ عراقی تجارتی وفد کے ارکان آج صبح قائد اعظم کے مزار پر گئے۔ مزار پر پھولوں کا ہار چڑھانے کے بعد انہوں نے فاتحہ کہی۔

پاکستان میں عراق کے نائب سفیر ہز ایکسلنسی سر عبد القادر جیلانی اور وزارت امور خارجہ کے مسٹر سی، ایچ، شیخ بھی ان کے ہمراہ تھے۔

مسلم لیگ پالیمنٹری پارٹی کا اجلاس

کراچی ۱۰ مارچ۔ مسلم لیگ پارلیمنٹری پارٹی کا ایک اجلاس ۱۲ مارچ ۱۹۴۹ء کو ساڑھے دس بجے صبح اسمبلی بلڈنگ کے کمرہ ۳۲ میں ہوگا۔ ممبران سے شرکت کی درخواست کی جاتی ہے

ایجنڈا حسب ذیل ہے:۔

(ا) پچھلے اجلاس کی روئیداد کی توثیق

(ب) عہدیداران کا انتخاب۔

عرب حکومتوں کی گفت و شنید

دمشق ۱۰ مارچ۔ شام کے وزیر اعظم نے اسٹار کے نامہ نگار مقیم دمشق کو بتایا کہ شام عرب حکومتوں کی ایک عام کانفرنس میں شمولیت کے لئے اقوام متحدہ کے مفاہمتی کمیشن کی دعوت کو منظور کرنے کے لئے تیار ہے بشرطیکہ اس سے قبل اس کانفرنس میں پیش ہونے والے موضوع پر غور کرنے کے لئے عرب حکومتوں کی ایک کانفرنس منعقد ہو۔ انہوں نے مزید بتایا کہ عرب لیگ کونسل کا اجلاس کمیشن کی موجودہ کانفرنس کے بعد منعقد ہوگا۔ (اسٹار)

دمشق ۱۰ مارچ

لندن میں عرب دفتر کے سکرٹری مسٹر ایڈورڈ موجودہ سیاسی حالات کا جائزہ لینے کے لئے عرب حکومتوں کا دورہ کر رہے ہیں۔ اور عرب دفتر کے مستقبل کے متعلق گفت و شنید کریں گے۔ اسٹار کا نامہ نگار مقیم دمشق رقمطراز ہے کہ صدر شام نے ایک ملاقات کے دوران میں عرب دفتر کے کام کے جاری رہنے میں بہت دلچسپی کا اظہار کیا (اسٹار)